روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 6فروری 2009ء 10صفر 1430ہجری 6تبلیغ 1388ہش جلد 59-94 نمبر 29

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پہلا مقصد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عرب کی اصلاح تھی۔اور عرب کا ملک اس زمانہ میں ایسی حالت میں تھا کہ بمشکل کہہ سکتے ہیں کہ وہ انسان تھے۔کونسی بدی تھی جو ان میں نہ تھی۔اور کونسا شرک تھا جو ان میں رائج نہ تھا۔چوری کرنا ڈاکہ مارنا ان کا کام تھا۔اور ناحق کا خون کرنا ان کے نزدیک ایک ایسا معمولی کام تھا جیسا کہ ایک چیونٹی کو پیروں کے نیچے کچل دیا جائے۔بچوں کو قتل کر کے ان کا مال کھا لیتے تھے۔لڑکیوں کو زندہ بگور کرتے تھے۔زناکاری کے ساتھ فخر کرتے اور علانیہ اپنے قصیدوں میں ان گندی باتوں کا ذکر کرتے تھے۔شراب خواری اس قوم میں اس کثرت سے تھی۔کہ کوئی گھر بھی شراب سے خالی نہ تھا۔اور قمار بازی میں سب ملکوں سے آگے بڑھے ہوئے تھے۔حیوانوں کی عار تھی اور سانپوں اور بھیڑیوں کی ننگ۔

پھر جب ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی اصلاح کے لئے کھڑے ہوئے اور اپنی باطنی توجہ سے ان کے دلوں کو صاف کرنا چاہا۔ تو ان میں تھوڑے ہی دنوں میں ایسی تبدیلی پیدا ہوگئی۔کہ وہ وحشیانہ حالت سے انسان بنے۔اور پھر انسان سے مہذب انسان۔ اور مہذب انسان سے باخدا انسان۔اور آخر خدا تعالیٰ کی محبت میں ایسے محو ہو گئے۔کہ انہوں نے ایک بے حس عضو کی طرح ہر ایک دکھ کو برداشت کیا۔وہ انواع اقسام کی تکالیف سے عذاب دئے گئے۔اور سخت بے دردی سے تازیانوں سے مارے گئے۔ اور جلتی ہوئی ریت میں لٹائے گئے۔اور قید کئے گئے۔اور بھوکے پیاسے رکھ کر ہلاکت تک پہنچائے گئے۔مگر انہوں نے ہر ایک مصیبت کے وقت آگے قدم رکھا۔اور بہتیرے ان میں ایسے تھے کہ ان کے سامنے ان کے بچے قتل کئے گئے اور بہتیرے ایسے تھے کہ بچوں کے سامنے وہ سولی دیئے گئے۔اور جس صدق سے انہوں نے خدا کی راہ میں جانیں دیں۔اس کا تصور کر کے رونا آتا ہے۔اگر ان کے دلوں پر یہ خدا کا تصرف اور اس کے نبی کی توجہ کا اثر نہ تھا۔تو پھر وہ کیا چیز تھی جس نے ان کو اسلام کی طرف کھینچ لیا۔اور ایک فوق العادت تبدیلی پیدا کر کے ان کو ایسے شخص کے آستانہ پر گرنے کی رغبت دی کہ جو بیکس اور مسکین اور بے زری کی حالت میں مکہ کی گلیوں میں اکیلا اور تنہا پھرتا تھا۔آخر کوئی روحانی طاقت تھی جو ان کو سفلی مقام سے اٹھا کر اوپر کو لے گئی۔اور عجیب تر بات یہ ہے کہ اکثر ان کے ان کی کفر کی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جانی دشمن اور آنجناب کے خون کے پیاسے تھے۔پس میں تو اس سے بڑھ کر کوئی معجزہ نہیں سمجھتا۔کہ کیونکر ایک غریب مفلس تنہا بیکس نے ان کے دلوں کو ہر یک کینہ سے پاک کر کے اپنی طرف کھینچ لیا۔یہاں تک کہ وہ فخریہ لباس پھینک کر اور ٹاٹ پہن کر خدمت میں حاضر ہوگئے۔

(پیغام صلح۔ روحانی خزائن جلد 23ص 463)

مکمل کتاب

باس ورتھ اسمتھ کتاب محمد اینڈ محمڈن ازم میں رسول اللہؐ کے متعلق لکھتے ہیں۔

اس میں شک نہیں کہ ان کی شخصیت کے بہت سے پرت ہیں اور ان میں سے ہر ایک تک ہماری رسائی ممکن نہیں ہے تاہم محمد (ﷺ) کی زندگی کے متعلق ہم ہر چیز جانتے ہیں۔ان کی جوانی، ان کی اُٹھان، ان کے تعلقات، ان کی عادتیں، ابتدائی حالات اور پہلی وحی کے نازل ہونے تک کا لمحہ ذہنی سفر اور ارتقاء وغیرہ۔ نیز ان کی داخلی، باطنی زندگی کے متعلق بھی، اور یہ بھی کہ جب اعلان نبوت کر چکے تو پھر ہم ایک ایسی مکمل کتاب پاتے ہیں جو اپنی ابتداء اپنی حفاظت اور متن وغیرہ کے کئی پہلوؤں کے لحاظ سے بالکل ممتاز ومنفرد ہے۔اور اب تک ایسی کوئی معقول ومستند وجہ سامنے نہیں آئی جس کی بنیاد پر اس کتاب کے خلاف کوئی شدید اعتراض کیا جاسکے۔

Smith, R.Bosworth, Muhammad and Muhammadansism page 40,41 London....1878 (Second Ed.)

مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ
والدہ مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی
صاحب وفات پاگئیں

۞ مکرم سیف علی شاہد صاحب امیر ضلع میر پور خاص لکھتے ہیں۔

افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب سابق امیر ضلع میر پور خاص مورخہ 2فروری 2009ء کو وفات پاگئی ہیں۔

مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ومعالج خصوصی حضرت مصلح موعود کی دوسری صاحبزادی تھیں۔آپ 30مارچ 1921ء کو قادیان میں پیدا ہوئیں۔بچپن سے ہی آپ کو دینی علم سیکھنے کا شوق تھا۔سکول میں تمام درجوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرتی رہیں۔مڈل کا امتحان پاس کرنے کے بعد آپ نے حضرت مصلح موعود کی جاری فرمودہ دینیات کلاسز کے کورس میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی اور حضرت مصلح موعود سے گولڈ میڈل لیا۔1941ء میں میٹرک کے امتحان میں پنجاب یونیورسٹی کی طالبات میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی اور آپ نے ایف اے اور بی اے اسلامیہ کالج لاہور سے پاس کیا۔آپ کو پنجاب یونیورسٹی کی مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے وظیفہ اور گولڈ میڈل بھی دیا گیا۔آپ نے اورئینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے عربی پاس کیا۔

نومبر 1950ء میں آپ کی شادی مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب آف میر پور خاص سے ہوئی۔آپ اپنے خاوند کی ہر طرح سے ممد و مددگار ثابت ہوئیں۔آپ نے ان کے جماعتی اور طبی کاموں میں بلکہ ان کی صحت اور بیماری میں بھی ان کا بہت خیال رکھا۔اپنے خاوند کی آخری بیماری میں تقریباً تین سال ان کی خدمت کی۔

(باقی صفحہ 11پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 519

دائمی نجات کا سچا فلسفہ

''ایک دفعہ حضرت اقدس مسیح موعود بیت مبارک میں بیٹھے ہوئے تھے ایک شخص نے سوال کیا کہ جبکہ اعمال محدود ہیں تو نجات ابدی کیونکر ہے؟ فرمایا کہ موت بندہ کے اپنے اختیار کی چیز نہیں ہے اگر وہ ہمیشہ زندہ رہتا تو اعمال کرتا رہتا لیکن خدا نے اس کو موت دے دی۔ یہ اختیار سے باہر ہے لہٰذا نجات ابدی ہے۔'' (سیرت المہدی جلد دوم صفحہ 253)

قادیان میں عربی بول چال کا رواج

حضرت میاں خیرالدین صاحب سیکھوانی کا تحریری بیان ہے:

''حضور کو اس طرف توجہ تھی کہ جماعت میں عربی بول چال کا رواج ہو۔ چنانچہ ابتدا میں ہم لوگوں کو عربی فقرات لکھ کر دیئے گئے تھے جو خاص حد تک یاد کئے گئے تھے بلکہ اپنے چھوٹے بچوں کو بھی یاد کراتے تھے۔ میرا لڑکا (مولوی قمر الدین فاضل) اس وقت چار یا پانچ سال کا تھا جب میں اسے کہتا۔ ''ابریق'' تو فوراً لوٹا پکڑ لاتا۔ (قمر الدین کی پیدائش بفضل خدا مئی 1900ء کی ہے) (سیرت المہدی جلد دوم صفحہ 224)

''میں بھی تیرا بیٹا ہوں''

والدہ محترمہ نذیر صاحب آف فیض اللہ چک کا بیان ہے کہ

''مائی تابی میری خالہ کا ایک ہی بیٹا تھا جو فوت ہو گیا۔ وہ غم سے پاگل ہوگئی اور سارا دن بیٹے کی قبر پر پڑی رہتی تھی۔ لوگوں نے کہا کہ اس کو حضرت مسیح موعود کے پاس بھیج دو۔ لوگ اس کو یہاں لے آئے۔ وہ نیچے رہا کرتی تھی۔ نیچے دالان میں گھڑے پڑے رہتے تھے وہ ان میں اپنا کرتہ ڈبو دیتی تھی۔ حضور نے فرمایا کہ ''یہ گھڑے اس کے واسطے ہی رہنے دو اور گھر کی ضرورت کے واسطے اور رکھ لو۔'' جب وہ رونا شروع کرتی تو حضور خود اس سے پوچھتے کہ ''کیوں روتی ہے؟'' وہ کہتی کہ مجھے میرا بیٹا یاد آتا ہے۔ تو حضور فرماتے کہ ''میں بھی تیرا بیٹا ہوں'' آخر وہ اچھی ہوگئی۔''

(سیرت المہدی جلد دوم صفحہ 225)

رات بھر کی گالیوں پر مامور زمانہ کا انعام

حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ مولوی فاضل ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے اپنی خوشدامن صاحبہ بیوہ حضرت حافظ حامد علی صاحب خادم خاص حضرت مسیح موعود کی یہ روایت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں سنائی کہ

''بعض دفعہ مرزا نظام الدین کی طرف سے کوئی رذیل آدمی اس بات پر مقرر کر دیا جاتا تھا کہ وہ حضرت مسیح موعود کو گالیاں دے۔ چنانچہ بعض دفعہ ایسا آدمی ساری رات گالیاں نکالتا رہتا تھا۔ آخر جب سحری کا وقت ہوتا تو حضرت جی دادی صاحبہ کو کہتے کہ اب اس کو کھانے کو کچھ دو۔ یہ تھک گیا ہوگا۔ اس کا گلا خشک ہو گیا ہوگا۔ میں حضرت جی کو کہتی کہ ایسے کم بخت کو کچھ نہیں دینا چاہئے۔ تو آپ فرماتے۔ ہم اگر کوئی بدی کریں گے تو خدا دیکھتا ہے۔ ہماری طرف سے کوئی بات نہیں ہونی چاہئے۔''

(سیرت المہدی جلد 2 صفحہ 102-103)

امام موعود کی ''ضیافت'' دلّی والوں کی طرف سے

چشمدید شہادت حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی

دہلی سے حضرت مسیح موعود نے ایک خط بھیجا۔ لفافہ پر محمد خان صاحب، منشی اروڑا صاحب اور خاکسار تینوں کا نام تھا۔ خط میں یہ لکھا ہوا تھا۔ کہ یہاں کے لوگ اینٹ پتھر بہت پھینکتے ہیں اور اعلانیہ گالیاں دیتے ہیں۔ میں بعض دوستوں کو اس ثواب میں شامل کرنا چاہتا ہوں۔ اس لئے تینوں صاحب فوراً آ جائیں۔ ہم تینوں کچہری سے اٹھ کر چلے گئے۔ گھر بھی نہیں آئے۔ کرتار پور جب پہنچے تو محمد خان اور منشی اروڑا صاحب نے مجھے ٹکٹ لانے کے لئے کہا۔ میرے پاس کچھ نہیں تھا۔ مجھے یہ خیال ہوا کہ اپنے کرایہ کے لئے بھی ان سے لے لوں انہوں نے اپنے ٹکٹوں کا کرایہ مجھے دے دیا تھا۔ میں نے ان دونوں کے ٹکٹ لے لئے اور گاڑی آ گئی۔ چوہدری رستم علی خان صاحب مرحوم گاڑی میں کھڑے ہوئے آواز دے رہے تھے کہ ایک ٹکٹ نہ لینا میرے ساتھ سوار ہو جانا۔ میں چوہدری صاحب مرحوم کے ساتھ بیٹھ گیا اور ہم دہلی پہنچ گئے۔ دہلی میں حضرت صاحب نے ایک بڑا دومنزلہ مکان کرایہ پر لیا ہوا تھا۔ اوپر زنانہ تھا اور نیچے مردانہ رہائش تھی۔ واقعہ میں روز صبح و شام لوگ گالی گلوچ کرتے تھے اور ہجوم اینٹ پتھر پھینکتا تھا۔ انسپکٹر پولیس جو احمدی تو نہ تھا۔ لیکن احمدیوں کی امداد کرتا تھا اور ہجوم کو ہٹا دیتا تھا۔ ایک دن مرزا حیرت آیا۔ میں اس وقت کہیں گیا ہوا تھا۔ اس نے آ کر حضرت صاحب کو بلوایا اور کہا کہ میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ہوں اور مجھے ہدایت ہوئی ہے کہ میں آپ سے دریافت کروں کہ آپ کس غرض کے لئے آئے ہیں اور کس قدر عرصہ ٹھہریں گے اور اگر کوئی فساد ہوا تو اس کا ذمہ وار کون ہو گا۔ آپ مجھے اپنا بیان لکھا دیں۔ اسی اثناء میں میں آ گیا۔ میں اس کو جانتا تھا۔ حضرت مسیح موعود بیان لکھا رہے تھے اور میں یہ دیکھ کر زینے سے نیچے اتر آیا۔ اس نے مجھے دیکھ لیا اور اتر کر بھاگ گیا۔ میں دراصل پولیس میں اطلاع دینے کے لئے اترا تھا اس کو اترتے ہوئے دیکھ کر ایک عورت نے جو اوپر تھی اسے برا بھلا کہا۔

(سیرت المہدی جلد 2 ص 103)

ملک منیر احمد صاحب قائد عمومی مجلس انصاراللہ جاپان

تیسرا سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ جاپان

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ جاپان کو اپنا تیسرا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

یہ جاپان کے سب سے اُونچے پہاڑ ماؤنٹ فیوجی (Fuji) کے بالکل قریب منعقد کرنے کا موقع ملا۔ انصار، خدام اور اطفال کا اجتماع اکٹھا منعقد ہوا۔ ایک ماہ قبل مکرم مبشر احمد زاہد صاحب صدر انصار اللہ جاپان نے عاملہ کے اجلاس میں اس اجتماع کے انعقاد کے لئے ایک انتظامی ٹیم ترتیب دی تھی۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس ناگویا کے انصار بروز جمعہ مقام اجتماع پر پہنچ گئے۔ ٹوکیو سے انصار بروز ہفتہ علی الصبح مقام اجتماع پر پہنچے۔ مجلس انصار اللہ نے جمعۃ المبارک کی شام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ سننے کیلئے نہایت عمدہ انتظام کیا ہوا تھا۔

15 نومبر

15 نومبر بروز ہفتہ دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ فیوجی پہاڑ کے دامن میں حضرت مسیح موعود کے چند پروانے خدا تعالیٰ کے آگے سجدہ ریز اپنی مجالس کی ترقی اور اپنے پیارے آقا کی صحت و سلامتی اور فعال زندگی کیلئے دعائیں کر رہے تھے اور یہ منظر قابل دید تھا۔

صبح 8 بجے سب لوگ ناشتہ کے لئے جمع ہوئے۔ تو خدا تعالیٰ کے فضل سے مقام اجتماع کی جاپانی انتظامیہ نے ہمیں بتایا کہ جتنے دن آپ ہمارے پاس قیام کریں گے ہم یہاں پر قیام پذیر دوسری جاپانی تنظیموں کو بھی Pork نہیں دیں گے۔ اُن کا یہ فیصلہ اس سال پہلی بار دیکھا گیا۔ انہوں نے ہمارے لئے چائے بھی خود تیار کر کے دی جو بہت ہی مزے دار تھی۔

تینوں مجالس کے اجتماع کی افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد تینوں مجالس یعنی خدام، اطفال اور انصار کے عہد دہرائے گئے۔ اس کے بعد مکرم محمد یوسف ڈار صاحب نیشنل صدر جاپان نے افتتاحی تقریر کی۔ آخر میں آپ نے دعا کروائی اور اس طرح یہ اجلاس ختم ہوا۔

اس کے بعد مجلس انصار اللہ کے علمی مقابلہ جات کا سیشن شروع ہوا جس میں نداء، تلاوت، نظم اور تقریر کے مقابلہ جات ہوئے۔

پھر ایک دلچسپ مقابلہ فی البدیہہ تقریر کا بھی ہوا۔

اس سیشن کے بعد کھانے اور نمازوں کیلئے وقفہ تھا۔

اس کے بعد ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ ایک بہت ہی دلچسپ مقابلہ میوزیکل چیئر اور نشانہ بازی کا تھا جس سے انصار بہت لطف اندوز ہوئے۔ آرم ریسلنگ کے بعد فٹ بال کا ایک نمائشی میچ انصار اور خدام کے درمیان کھیلا گیا جس میں انصار بازی لے گئے۔ اس کے ساتھ ہی 100 میٹر دوڑ کا مقابلہ بھی ہوا۔ ورزشی مقابلہ جات سے فارغ ہو کر سب انصار کھانے کیلئے جمع ہو گئے۔ اور اس کے بعد نماز مغرب اور عشاء پڑھی گئیں۔ اس کے بعد مجلس شوریٰ کا ایک بہت اہم پروگرام ہوا۔

فیوجی پہاڑ کے قریب ہونے کے باعث موسم سرد تھا اور ہوا بھی کچھ ٹھنڈی تھی۔ موسم خزاں کا بہت ہی پیارا منظر تھا۔

16 نومبر

16/نومبر بروز اتوار بھی دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام انصار، خدام، اطفال نے باجماعت نماز تہجد ادا کی۔

اس کے بعد درس قرآن کریم ہوا۔ صبح سب نے اپنے کمروں کی صفائی کی۔ جاپانی قوم صفائی کے بارے میں کافی سخت ہے۔ 10 بجے ہمارے پروگرام کا وقت شروع ہوا اس اجلاس کی صدارت مکرم مبشر احمد زاہد صاحب صدر مجلس انصار اللہ جاپان نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ظہیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ ٹوکیو نے تقریر کی۔ آپ نے انصار کو نماز تہجد، دعائیں اور زیادہ سے زیادہ عبادات کرنے کے لئے نصائح کیں۔ اس کے بعد مکرم صدر صاحب نے تمام انصار کو اجتماع کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کرنے کے لئے سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔

اس کے بعد محترم صدر صاحب نے انصار کو نماز، تلاوت قرآن کریم، نماز جمعہ کی ادائیگی اور حضور انور کے خطبات جمعہ سُننے میں باقاعدگی اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ بعدہ محترم صدر صاحب نے سب کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد پرچہ عام دینی معلومات اور مقابلہ پیغام رسانی ہوا۔

ازاں بعد تقسیم انعامات کا پروگرام مجلس خدام الاحمدیہ جاپان اور مجلس انصار اللہ جاپان کے مشترکہ تعاون سے ہوا۔ انعامات مکرم انیس احمد ندیم صاحب مربی انچارج جاپان نے تقسیم کئے اور مختصر خطاب کیا۔ خدا کرے جاپان میں ذیلی تنظیمیں خوب ترقی کریں اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کے لئے آگے آئیں۔ دعا کے ساتھ ہمارا یہ آخری سیشن اختتام پذیر ہوا۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم محمد طارق محمود صاحب

سچی توبہ کی شرائط

دینی تعلیم کے مطابق ہر بچہ فطرت صحیحہ پر پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اپنی خلقی کمزوری، لغزش، بری صحبت سے برے ماحول سے متاثر ہو کر وہ اپنے رب کریم سے دور ہو جاتا ہے۔ اس طرح عمداً یا خطاً مختلف قسم کے گناہوں میں ملوث ہو جاتا ہے۔ اب کیا اس کے لئے ان گناہوں سے واپسی کا کوئی راستہ ہے؟ کیا وہ توبہ کر سکتا ہے؟ کیا گناہ کے بعد اس کی بخشش کا سامان ہو سکتا ہے؟

ہمارا دین چونکہ مکمل اور اکمل ہے اور عین فطرت کے مطابق ہے اس لئے اس نے اس اہم مسئلہ پر سیر حاصل روشنی ڈالی ہے اور گنہگاروں کے لئے عام اعلان فرمایا ہے کہ

اے ہمارے رسول لوگوں کو کھول کر بتادے کہ اے خدا کے بندو جنہوں نے اپنی جان پر (گناہ کرکے) ظلم کیا ہے۔ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے وہ (بے انتہا) بخشنے والا اور (بے حدو حساب) رحم کرنے والا ہے۔ (سورۃ زمر آیت 54)

توبہ کا رمضان المبارک سے گہرا تعلق ہے جب خدا کے بندے اپنے اندر روحانی اور اخلاقی تبدیلی کرکے شب و روز خدا کی یاد میں صرف کرتے ہیں۔ اسی لئے آنحضور ﷺ نے فرمایا جو کوئی صحیح نیت سے ماہ رمضان کے روزے رکھتا ہے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

یہ جاننا چاہئے کہ توبہ ایک نہایت ہی اہم مسئلہ ہے۔ جو دین حق کے امتیازی مسائل میں سے ہے اور انسان کی اصلاح، تربیت اور ترقی درجات سے اس کا گہرا تعلق ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ توبہ صحیح ہو، مخلصانہ ہو اور پوری شرائط کے ساتھ ہو۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے صدقات لیتا ہے اور اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (التوبہ: آیت 104)

اس کے علاوہ قرآن کریم میں متعدد جگہوں پر توبہ کا مضمون بیان کیا گیا ہے۔

آنحضور ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ اپنے بندے کی توبہ پر اتنا خوش ہوتا ہے کہ اتنی خوشی اس آدمی کو بھی نہیں ہوگی جسے جنگل بیابان میں اس کا گم شدہ اونٹ اچانک مل جائے۔ (صحیح بخاری)

پھر فرمایا:۔

گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے کوئی گناہ ہی نہیں کیا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ توبہ کے لئے تین شرائط ہیں۔ بدوں ان کی تکمیل کے سچی توبہ جسے توبۃ النصوح کہتے ہیں۔ حاصل نہیں ہوتی۔ ان ہر سہ شرائط میں سے پہلی شرط جسے عربی زبان میں اقلاع کہتے ہیں۔ یعنی ان خیالات فاسدہ کو دور کر دیا جائے جو ان خصائل ردیہ کے محرک ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ تصورات کا بڑا بھاری اثر پڑتا ہے۔ کیونکہ حیطہ عمل میں آنے سے پیشتر ہر ایک فعل ایک تصوری صورت رکھتا ہے۔

پس توبہ کے لئے پہلی شرط یہ ہے کہ ان خیالات فاسدہ اور تصورات بد کو چھوڑ دے غرض یہ ہے کہ جیسا کوئی تصور کرتا ہے ویسا ہی رنگ چڑھ جاتا ہے۔ پس جو خیالات بدلذات کا موجب سمجھے جاتے تھے۔ ان کا قلع قمع کرے یہ پہلی شرط ہے۔

دوسری شرط ندم ہے یعنی پشیمانی اور ندامت ظاہر کرنا۔ ہر ایک انسان کا کانشس اپنے اندر یہ قوت رکھتا ہے کہ وہ اس کو ہر برائی سے متنبہ کرتا ہے۔ مگر بدبخت انسان اس کو معطل چھوڑ دیتا ہے۔ پس گناہ اور بدی کے ارتکاب پر پشیمانی ظاہر کرے۔ بڑا ہی خوش قسمت ہے وہ انسان جو توبہ کی طرف رجوع کرے اور جس میں اول اقلاع کا خیال پیدا ہو۔ یعنی خیالات فاسدہ اور تصورات بیہودہ کا قلع قمع کرے جب یہ نجاست اور ناپاکی نکل جاوے تو پھر نادم ہو اور اپنے کئے پر پریشان ہو۔

تیسری شرط عزم ہے یعنی آئندہ کے لئے مصمم ارادہ کرلے کہ پھر ان برائیوں کی طرف رجوع نہ کرے گا اور جب وہ مداومت کرے گا۔ تو خدا تعالیٰ اسے سچی توبہ کی توفیق عطا کرے گا یہاں تک کہ وہ سیئات اس سے قطعاً زائل ہو کر اخلاق حسنہ اور افعال حمیدہ اس کی جگہ لے لیں گے اور یہ فتح ہے اخلاق پر۔ اس پر قوت اور طاقت بخشنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے کیونکہ تمام طاقتوں اور قوتوں کا مالک وہی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 87)

سیدنا حضرت مصلح موعود توبہ کی جزئیات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

توبہ کی پہلی شرط یہ ہے کہ انسان اپنے پہلے گناہوں کو یاد کرکے اور ان کو اپنے سامنے لا کر اس قدر نادم ہو کہ گویا پسینہ پسینہ ہو جائے۔

دوسری شرط یہ ہے کہ پچھلے فرائض جس قدر رہ چکے ہیں۔ ان میں سے جن کو ادا کیا جا سکے ان کو ادا کرنے کی کوشش کرے۔

تیسری شرط یہ ہے کہ پچھلے گناہوں میں سے جن کا ازالہ ممکن ہو ان کا ازالہ کرنے کی کوشش کرے۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ جس شخص کو کوئی دکھ پہنچایا ہو اس کے دکھ کا ازالہ کرنے کے علاوہ اس سے معافی طلب کرے۔

پانچویں شرط یہ ہے کہ جن لوگوں کو اس نے نقصان پہنچایا ہو ان سے مقدور بھر احسان کرے اور اگر کچھ نہیں کر سکتا۔ تو ان کے لئے دعا ہی کرے۔

چھٹی شرط یہ ہے کہ وہ اپنے دل میں آئندہ گناہ نہ کرنے کا پختہ عہد کرے اور فیصلہ کرے کہ اب میں کوئی گناہ نہیں کروں گا۔

ساتویں شرط یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کو نیکی کی طرف رغبت دلانا شروع کر دے اور اپنے دل کو پاکیزہ بنانے کی کوشش کرے۔ تا کہ آئندہ ہر قسم کے نیک کاموں میں وہ دلی شوق سے حصہ لے سکے۔ یہ سات باتیں توبہ کے لئے ضروری ہیں۔ جب تک یہ تمام باتیں نہ پائی جائیں کوئی توبہ مکمل نہیں کہلا سکتی۔

(تفسیر کبیر جلد ششم ص 577 تا 579)

اگر گناہ کا تعلق کسی آدمی کے ساتھ ہے تو اس کے لئے چار شرطیں ہیں۔ پہلی (مندرجہ بالا مذکورہ) تین شرطوں کے ساتھ چوتھی شرط یہ ہے کہ متعلقہ آدمی کے حق سے براءت کا اظہار کرے، اگر کسی کا مال وغیرہ لیا ہے تو اس کو واپس کرے اگر تہمت کا معاملہ ہے تو اس کو حد لگانے کی گنجائش عطا کرے۔ یا اس سے معاف کرائے۔ اگر غیبت ہے تو اس سے معافی طلب کرے۔ نیز تمام گناہوں سے توبہ کرنا ضروری ہے۔ اگر بعض گناہوں سے توبہ کرے۔ تو توبہ قبول تو ہوگی لیکن بقیہ گناہوں سے توبہ کرنا اس کے ذمہ باقی رہے گا۔

قرآن کریم کتاب اللہ، سنت رسول اللہ ﷺ توبہ کے فرض ہونے پر شہادت دے رہے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے لوگو بارگاہ الٰہی میں توبہ کرو اور اس سے مغفرت طلب کرو۔ میں روزانہ سو بار توبہ کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم)

عام لوگوں کا تو یہ حال ہے کہ

امید پہ توبہ کی گناہ کرتے ہیں عرشی
پھر عمر کی امید پہ توبہ نہیں کرتے

ایک فارسی شاعر کہتا ہے۔

بعزم توبہ سحر گفتم استخارہ کنم
بہار توبہ شکن میرسد چہ چارہ کنم

ترجمہ:۔ صبح سویرے استخارہ کرکے توبہ کا ارادہ کرتا ہوں۔ مگر توبہ توڑنے والی بہار آکر توبہ توڑ جاتی ہے۔ میں کیا کروں؟ (نوائے وقت 22 ستمبر 2005ء)

بخشش کی امید پر گناہوں میں مزید ملوث ہوتے چلے جانا اور زندگی کی امید پر توبہ کا لمحہ مؤخر کرتے چلے جانا کرۂ ارض پر بدترین چلن کی مثالیں قائم کرنے کے مترادف ہے۔

ایسے لوگوں کے بارہ میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

(توبہ کا قبول کرنا) اللہ پر صرف ان (لوگوں) کے لئے (واجب) ہے جو جہالت سے بدی کے مرتکب ہوں۔ پھر جلد (ہی) توبہ کرلیں اور یہ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ ان پر مہربانی کرتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

اور توبہ (کے قبول ہونے کا حق) ان لوگوں کے لئے نہیں جو بدیاں کرتے (چلے جاتے) ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت (کی گھڑی) آجاتی ہے تو کہتا ہے کہ میں نے اب یقیناً اب توبہ کرلی ہے اور نہ ان لوگوں کے لئے ہے جو کفر (ہی) کی حالت میں مرجاتے ہیں۔ یہ لوگ ایسے ہیں کہ ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (سورۃ النساء آیت 19,18)

اسی لئے کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

در جوانی توبہ کردن شیوۂ پیغمبری
وقت پیری گرگ ظالم میشود پرہیزگار

حضرت خلیفۃ المسیح الاول توبہ سے متعلق معرفت کا نکتہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

قرآن کریم نے انسان کی فطرت کی سچی آرزو کے موافق رحیم و کریم تواب آقا پیش کیا ہے۔ تناسخ اور کفارہ کا بیہودہ مسئلہ توبہ کی فلاسفی کے نہ سمجھنے سے پیدا ہوا۔

بعض بیماریوں کو دیکھو بدی سے پیدا ہوتی ہیں اور جسمانی طور پر جب ان کا علاج کیا جاتا ہے تو وہ بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

پس توبہ روحانی علاج ہے۔ روحانی بیماروں کا جسمانی سلسلہ سے کاش تم لوگ روحانی سلسلہ کو سمجھو۔

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 308)

سچی توبہ سے متعلق معرفت کا نکتہ

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

سچی توبہ درحقیقت ایک موت ہے جو ایک انسان کے ناپاک جذبات پر آتی ہے اور ایک سچی قربانی ہے۔ جو انسان اپنے پورے صدق سے حضرت احدیت میں ادا کرتا ہے اور تمام قربانیاں جو رسم کے طور پر ہوتی ہیں اسی کا نمونہ ہے۔ سو جو لوگ حقیقی قربانی ادا کرتے ہیں جس کا نام دوسرے لفظوں میں توبہ ہے درحقیقت وہ اپنی سفلی زندگی پر ایک موت وارد کرتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ جو کریم و رحیم ہے اس موت کے عوض میں دوسرے جہاں میں ان کو نجات کی زندگی بخشتا ہے۔ کیونکہ اس کا کرم اور رحم اس بخل سے پاک ہے جو کسی انسان پر دو موتیں وارد کرے۔

سو انسان توبہ کی موت سے ہمیشہ کی زندگی خریدتا ہے اور ہم اس زندگی کے حاصل کرنے کے لئے کسی دوسرے کو پھانسی پر چڑھانے کے محتاج نہیں

یاد رہے توبہ کا لفظ نہایت لطیف اور روحانی معنی اپنے اندر رکھتا ہے جس کی غیر قوموں کو خبر نہیں یعنی توبہ کہتے ہیں اس رجوع کو کہ جب انسان تمام نفسانی جذبات کا مقابلہ کرکے اور اپنے اوپر ایک موت کو اختیار کرکے خدا تعالیٰ کی طرف چلا آتا ہے۔ سو یہ کچھ

باقی صفحہ 6 پر

مکرم نعیم احمد اقبال صاحب مربی سلسلہ

فجی کے خلافت احمدیہ جوبلی کے پروگرام

جلسہ ہائے یوم مصلح موعود

ویتی لیوو ریجن

جزیرہ ویتی لیوو ریجن کی جماعتوں کے خلافت جوبلی کی تقریبات کے سلسلہ کا پہلا پروگرام جلسہ پیشگوئی مصلح موعود مورخہ 24 فروری 2008ء کو بیت محمود ماروسینگاٹوکا میں منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز محترم نعیم احمد محمود چیمہ امیر ومشنری انچارج کی زیرصدارت تلاوت قرآن کریم اور اردو ترجمہ سے ہوا۔ جلسہ میں ایک نظم کے علاوہ مقررین نے پیشگوئی حضرت مصلح موعود اور سیرت حضرت مصلح موعود کے متعلق تین تقاریر انگلش اور ایک اردو میں تقریر کی۔

اس موقع پر حاضرین کو پیشگوئی مصلح موعود اور آپ کے حالات زندگی پر سلائیڈز بھی دکھائی گئیں۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔ اس کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ اس موقعہ پر جماعتی کتابوں، لٹریچر اور فوٹوز کی نمائش لگائی گئی۔ کل حاضری 303 رہی۔ جس میں 82 مہمان شامل تھے۔

ونوالیوو ریجن

ونوالیوو ریجن کی جماعتوں کے خلافت جوبلی کی تقریبات کے سلسلہ کا پہلا پروگرام جلسہ پیشگوئی مصلح موعود مورخہ 9 فروری 2008ء کو بمقام ولووا میں منعقد ہوا۔

پروگرام کا آغاز مکرم نعیم احمد محمود صاحب چیمہ امیر ومشنری انچارج فجی کی زیرصدارت تلاوت قرآن مجید اور اس کے انگلش واردو ترجمہ سے ہوا۔ جلسہ میں تین نظموں کے علاوہ مقررین نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر۔ پیشگوئی حضرت مصلح موعود کی ذات میں اس پیشگوئی کا پورا ہونا کے موضوعات پر اردو میں اور حضرت مصلح موعود کے کارنامے پر انگلش میں تقاریر کیں۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے انگلش میں نہایت مؤثر طور پر پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں کے موضوع پر تقریر کی اور دعا کروائی۔

دعا کے بعد حاضرین میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ کھانے کے بعد نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں۔ جلسہ کی کل حاضری 210 رہی۔ جس میں 45 مہمان تھے۔

جلسہ ہائے سیرۃ النبی ﷺ

ویتی لیوو

مورخہ 17 مارچ بروز پیر جماعت احمدیہ فجی نے جلسہ ہائے سیرۃ النبی ﷺ کو ملک میں دو وسیع پیمانے پر منعقد کرنے کی توفیق پائی۔ ایک جزیرہ ویتی لیوو میں اور دوسرا جزیرہ ونوالیوو میں۔ جزیرہ ویتی لیوو میں منعقد ہونے والا جلسہ سیرۃ النبی ﷺ فجی کے ہیڈکوارٹر صووا کی بیت فضل عمر میں بڑی شان وشوکت سے منایا گیا۔ بیت الذکر کو خوبصورت بینرز اور جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ ریجن کے مختلف دور دراز علاقوں سے 225 کلومیٹر کی مسافت کر کے احباب جماعت مرد وزن جوش وجذبہ سے 3 بسوں میں سوار ہو کر تشریف لائے۔

مہمان خصوصی مکرم پریمش چند صاحب تھے جو کہ فجی کے وزیراعظم کے دفتر میں چیف آف ایگزیکٹو آفیسر کے عہدہ پر فائز ہیں۔ ان کے آنے پر مکرم مولانا فضل اللہ طارق صاحب امیر ومشنری انچارج نے لوائے احمدیت لہرایا اور فجی کے جھنڈے کو محترم مہمان خصوصی پریمش چند صاحب نے نعروں کی گونج میں بلند کیا۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے دعا کروائی۔

جلسہ وقت مقررہ پر پروگرام کے مطابق تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جس کے بعد نظم اور محترم صدر جماعت صووا نے استقبالیہ تقریر پیش کی اور دو تقاریر بعنوان آنحضرت ﷺ ایک مکمل رہنما کی حیثیت سے پیش کی گئیں۔ جو جماعت کے نیشنل سیکرٹری تربیت مکرم محمد صابر خان صاحب اور جنرل سیکرٹری مکرم اقبال خان صاحب نے پیش کیں۔ اس کے علاوہ آنحضرت ﷺ کی سیرت کے حوالے سے ایک ویڈیو فلم بھی MTA سے ریکارڈ شدہ پیش کی گئی۔ جس میں آنحضرت ﷺ کی زندگی کے مختلف واقعات کی تاریخ کو بیان کیا گیا تھا۔

آخر پر محترم مہمان خصوصی مکرم پریمش چند صاحب نے نہایت احسن رنگ میں آنحضرت ﷺ کی سیرت کو بیان کیا اور ساتھ ہی دین حق کی تعلیمات کو سراہتے ہوئے جماعت احمدیہ عالمگیر کی خدمات کو بیان کیا جو مختلف ممالک میں خصوصاً افریقہ جیسے غریب ممالک میں انسانی خدمات بجالاتے ہوئے سکولوں اور ہسپتال کی صورت میں سرانجام دے رہی ہے اور ساتھ ہی فجی میں احمدیہ جماعت کی خدمات کو سراہتے ہوئے بیان کیا کہ جماعت احمدیہ ملک کی ترقی ذاتی دلچسپی مشوروں اور خصوصاً تعلیم کے میدان میں سکول بنا کرادا کر رہی ہے۔ اس کے بعد محترم امیر ومشنری انچارج صاحب نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت عفوودرگزر کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور ان میں سے بعض کو جماعت کا لٹریچر تحفۃً پیش کیا اور اختتامی دعا کروائی۔ دعا کے بعد تمام مہمانوں کو نمائش دکھائی گئی۔ جو بیت الذکر کے ایک حصہ میں لگائی گئی تھی۔ جس میں عالمی جماعت احمدیہ کی مختلف ممالک میں خدمات کے پوسٹرز اور مختصر تعارف کی تاریخی تصاویر آویزاں تھیں۔ جلسہ کے اختتام پر تمام مہمانوں کو ظہرانہ پیش کیا گیا اور اس سارے جلسہ کے پروگرام کو National TV کے نمائندوں اور ملک کے 3 اخباروں نے فوٹو کے ساتھ ریکارڈ کیا۔ جس کی خبر اسی شام فجی کے نیشنل TV پر دکھائی گئی اور اگلے دن احسن رنگ میں اخبارات نے بھی کوریج دی۔

اس جلسہ میں حاضری 400 سے زائد رہی۔

جزیرہ ونوالیوو

مورخہ 14 مارچ کو خاکسار نے نسروانگا انڈین سکول پر سیرۃ النبی ﷺ کے حوالہ سے تقریر کی جس میں سکول کے بچے سٹاف ٹیچرز اور کچھ مہمانوں نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر سکول میں پڑھنے والے احمدی وغیر احمدی بچے اور بچیوں نے تلاوت نظمیں اور تقاریر کیں۔ بعد میں بچوں میں ٹافیاں اور جوس تقسیم کیا گیا۔ کل حاضری 230 رہی۔

مورخہ 17 مارچ کو جزیرہ ونو الیوا کی تمام جماعتوں کا جلسہ سیرۃ النبی ﷺ بمقام احمدیہ سیکنڈری سکول ولووا پر منعقد ہوا۔ جلسہ سے پہلے سکول پروقار عمل کے ذریعہ تزئین وصفائی کی گئی اور سکول کو مختلف بینرز اور جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ مکرم محمد نثار صاحب خان صدر مجلس انصاراللہ مجلس مہمان خصوصی تھے۔ جلسہ کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تین نظموں کے علاوہ چار تقاریر ہوئیں۔ مقررین نے آنحضرت ﷺ کی زندگی کے مختلف پہلو اور ذات برکات کے دلنشیں واقعات کا ذکر کیا۔ دو تقاریر فیجئین زبان میں ایک انگلش میں اور ایک اردو میں ہوئی۔ دعا کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا۔ جلسہ کے بعد تمام حاضرین میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں۔ جلسہ کی کل حاضری تقریباً 350 رہی۔

جلسہ ہائے یوم مسیح موعود

ویتی لیوو ریجن

مورخہ 6/اپریل 2008ء کو بمقام بیت اقصیٰ ناندی میں 10:15 پر تلاوت قرآن کریم سے مکرم فضل اللہ طارق صاحب امیر ومشنری فجی کی صدارت میں شروع ہوا۔ جس کا انگلش فیجئین اور اردو ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ نظم کے علاوہ مقررین نے تعارف جلسہ صداقت حضرت مسیح موعود اور ایک ویڈیو فلم بھی دکھائی گئی۔ جس میں عقائد اور حالات وواقعات تفصیل سے بیان کئے گئے تھے۔ آخر پر مکرم امیر ومشنری انچارج صاحب فجی نے اپنے اختتامی خطاب میں حضرت مسیح موعود کے آنے کا مقصد اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور دعا کروائی۔

اس جلسہ کے اختتام پر ایک عیسائی پادری اور اس کی فیملی نے بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔ اس جلسہ میں 50 کے قریب غیر از جماعت احباب نے شمولیت اختیار کی اور یوں مجموعی حاضری 300 کے قریب رہی۔

پرائمری سکول لٹوکا

پرائمری سکول لٹوکا میں مورخہ 8/اپریل 2008ء کو سکول کے سٹاف کے تعاون سے ایک کامیاب جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کیا۔ جس میں مکرم معلم جمال الدین صاحب کے تعاون سے پروگرام کے مطابق ہیڈ ماسٹر صاحب نے جلسہ کا تعارف کروایا اور اس کے بعد دو بچوں نے 23 مارچ یوم مسیح موعود اور حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اس پروگرام میں ایک ویڈیو فلم بھی دکھائی گئی جس میں عقائد اور حالات وواقعات تفصیل سے بیان کئے گئے تھے۔ جس کو طلباء اور اساتذہ نے بڑی دلچسپی سے دیکھا۔ پروگرام کے آخر پر مکرم مولانا طارق احمد رشید صاحب نے حضرت مسیح موعود کے دعویٰ اور بعثت کے مقصد کے بارے میں روشنی ڈالی اور آخر پر دعا کروائی اور بچوں میں جوس اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اس جلسہ میں پروگرام کو تقریباً 365 طلباء وطالبات اور 22 کے قریب اساتذہ اور مہمانوں نے بڑی توجہ اور دلچسپی سے سنا۔

ناندی

مورخہ 27/اپریل 2008ء کو ریجنل جلسہ منعقد کرنے کے علاوہ ناندی جماعت کو علیحدہ ایک جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

یہ جلسہ ناندی جماعت کی بیت اقصیٰ میں منعقد کیا گیا جس میں پروگرام کے مطابق تلاوت قرآن کریم اور کلام حضرت مسیح موعود پیش کرنے کے بعد صدر صاحب جماعت نے افتتاحی تقریر حضرت مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ کے حوالے سے کی اور اس کے بعد 3 تقاریر مقامی احباب نے بعنوان پیشگوئی بابت حضرت مسیح موعود اور دعویٰ حضرت مسیح موعود اور صداقت حضرت مسیح موعود پر کیں۔ اس کے بعد ناصرات الاحمدیہ نے پردے کے پیچھے ایک گروپ نظم ظہور امام مہدی کے بارے میں پیش کی آخر پر مکرم مولانا طارق احمد رشید صاحب نے حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد اور دس شرائط بیعت کے موضوع پر تقریر کی۔ اس میں 78 سے زائد حاضری رہی اور آخر پر دعا کے بعد نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں۔

سیگاٹوکا ونوالیوو ریجن

مورخہ 13/اپریل 2008ء جزیرہ ونوالیوو ریجن کا جلسہ یوم مسیح موعود جماعت احمدیہ سیگانگا فجی میں منعقد ہوا۔

جلسہ سے ایک روز قبل ہی دور ونزدیک سے احمدی احباب سیگانگا پہنچنا شروع ہو گئے تھے جلسہ کا آغاز مکرم فضل اللہ صاحب طارق امیر ومشنری انچارج فجی کی زیرصدارت تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جلسہ میں تین نظموں کے علاوہ کل چار تقاریر ہوئیں۔ ان تقاریر میں مقررین نے سیرت حضرت مسیح موعود، آپ کی صداقت اور 23 مارچ کے دن کی اہمیت کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 اپریل 2008ء کے حوالہ سے احباب جماعت کو اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور آخر پر دعا کروائی۔ دعا کے بعد نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں۔ جس کے بعد حاضرین جلسہ کو ظہرانہ پیش کیا گیا۔ جلسہ کی کل حاضری 235 رہی جس میں 75 لجنہ وناصرات اور 15 مہمان شامل تھے۔

چونکہ ریجن کی سطح پر اس جماعت اور علاقہ میں یہ پہلا جلسہ تھا جس کا اللہ کے فضل سے غیر از جماعت احباب پر بہت اچھا اثر ہوا۔

پروگرام صد سالہ خلافت جوبلی 27 مئی 2008ء

جزائر فجی کی تمام جماعتوں میں 26، 27 مئی کو خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر مختلف پروگراموں اور تقاریب کے اہتمام کیا گیا اور ان تمام پروگراموں میں جماعت کے ہر ممبر نے بھرپور طور پر شرکت فرمائی۔ ملازمین اور سکول کے بچوں نے چھٹی لے کر ان پروگراموں میں شرکت کی۔ ان پروگراموں کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

☆ فجی کے 14500 پوسٹ باکسز میں خلافت جوبلی کے موقعہ پر Centenary Khilafat Ahmadiyya Jubilee 2008 کے عنوان سے ایک پمفلٹ تیار کر کے تمام پوسٹ باکسز میں رکھا گیا۔ اس کے علاوہ بھی اس پمفلٹ کو غیر از جماعت احباب میں تقسیم کیا گیا۔

اخبار میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام

☆ فجی میں سب سے زیادہ پڑھے جانے والے اخبار Fiji Times میں خلافت جوبلی کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغام کو چھپوایا گیا۔ یہ پیغام فجی ٹائم کی 5 جون کی اشاعت میں شامل تھا۔

☆ خلافت جوبلی کے موقعہ پر جماعت احمدیہ فجی کی طرف سے خلافت جوبلی کے مونوگرام کے ساتھ 700 کے قریب T-Shirts

☆ لجنہ اماء اللہ فجی کی طرف سے خلافت جوبلی کے مونوگرام کے ساتھ چادریں اور سکارف۔

☆ مجلس خدام الاحمدیہ فجی کی طرف سے خلافت جوبلی کے مونوگرام کے ساتھ چھتریاں آرگنائزر، یادگاری پلیٹس اور سٹیکرز بنوا کر بیچے یا تحفۃً تقسیم کئے گئے۔

مقابلہ مقالہ خلافت جوبلی بعنوان نظام خلافت

تمام تنظیموں کی طرف سے تحریری مقابلہ بعنوان خلافت کروایا گیا۔ مقالہ لکھنے والوں کی کل تعداد 47 رہی۔ خدام، انصار اور لجنہ کو اول، دوئم اور سوئم پوزیشن حاصل کرنے پر علی الترتیب 500، 300، 200 فیجئین ڈالرز کے انعامات اور اطفال وناصرات کو اول، دوئم اور سوئم پوزیشن حاصل کرنے پر علی الترتیب 250، 150، 100 کے انعامات بھی جلسہ سالانہ پر دیئے جائیں گے۔

آسٹریلیا احمدیہ فٹ بال ٹیم کا دورہ فجی

مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا نے خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں فجی کا دو ہفتہ کا دورہ کیا اور فجی کے مختلف جزیروں پر جا کر خدام الاحمدیہ فجی کی مختلف فٹ بال ٹیموں کے ساتھ فٹ بال میچز کھیلے اس وفد میں آسٹریلیا کے کل 24 خدام شامل تھے اور آسٹریلیا کی ٹیم ناقابل شکست رہی اور خلافت جوبلی فٹ بال ٹورنامنٹ کی دو ٹرافیز جیتنے میں کامیاب رہی۔ خدام الاحمدیہ آسٹریلیا نے مختلف قسم کے تحائف فجی کے خدام واطفال اور غیر از جماعت دوستوں اور فجی کی تمام بیوت الذکر کو ضرورت کے مطابق مختلف چیزیں تحفۃً خرید کر دیں۔ جن کی مالیت 500 فیجئین ڈالرز تک تھی اور فجی کے خدام واطفال نے اپنے مہمانوں میں مختلف تحائف بانٹے جن میں خلافت جوبلی کی T-Shirts اور P Caps قابل ذکر ہیں۔

☆ فجی بھر کی جماعتوں میں 27 مئی کے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ اور اس دن 60 بکروں کا صدقہ دیا گیا جن کو بعد میں مختلف جگہوں Old people Homes ہسپتالوں اور غرباء میں تقسیم کیا گیا۔

صووا ہیڈ کوارٹر

مورخہ 26 مئی کو وقار عمل کے ذریعہ بیت الذکر اور اس کے احاطہ کی صفائی اور تزئین وآرائش کی گئی۔ بیت اور اس کے احاطہ کو مختلف قسم کے بینرز اور جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ اور اس کے احاطہ میں چراغاں کیا گیا۔ مورخہ 27 مئی کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ اس کے بعد خلافت کے موضوع پر درس ہوا۔ اس کے بعد فجی کے پرچم اور لوائے احمدیت کی تقریب پرچم کشائی ہوئی۔ اس موقعہ پر فضا میں غبارے بھی چھوڑے گئے۔ صدقہ کے 8 بکروں کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ دو ریڈیو سٹیشن پر مکرم امیر صاحب اور مکرم نائب امیر صاحب کے انٹرویوز نشر ہوئے۔ نیشنل ٹی وی پر بیت الذکر کی تصویر کے ساتھ خلافت جوبلی تقریبات کی خبر نشر ہوئی۔ اس دن احباب جماعت کے کھانے کا انتظام بھی بیت الذکر میں تھا۔ تقریباً رات بھر جاگ کر احباب جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خلافت جوبلی کے موقعہ پر تاریخی خطاب MTA کے ذریعہ براہ راست سنا اور دیکھا اور بعدہ دعا میں شامل ہوئے۔

ویسٹرن ریجن مارو، لٹوکا، ناندی

تمام جماعتوں نے اپنی اپنی توفیق اور اخلاص و جذبہ کے بعد احمدیہ بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز کو خوبصورت جھنڈیوں اور بینرز کے ساتھ چراغاں کرتے ہوئے سجایا۔ یہ عمل 24 مئی سے ہی شروع ہو گیا۔

ویسٹرن ریجن کی تمام بیوت الذکر میں اس بابرکت دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ اس کے بعد درس قرآن، درس حدیث اور درس ملفوظات مختلف احباب نے پیش کیا اور اس کے بعد دعائیں کرتے ہوئے اور نماز فجر کی ادائیگی کے ساتھ اس بابرکت دن کا آغاز کیا۔ جس کے بعد لوائے احمدیت لہرایا اور اجتماعی دعا ہوئی۔

3 جماعتوں میں 16 بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے اور پھر ان کو غرباء میں تقسیم کیا گیا۔

تقریباً رات بھر جاگ کر احباب جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خلافت جوبلی کے موقعہ پر تاریخی خطاب MTA کے ذریعہ براہ راست سنا اور دیکھا اور تاریخی عہد کے دہرانے میں شامل ہوئے بعدہ دعا میں شامل ہوئے۔

مکمل فیجئین احباب پر مشتمل جماعت Nailanga کا دورہ کیا گیا۔ 29 مئی کی شام 200 کلومیٹر کا سفر کر کے مکرم مولانا طارق احمد رشید صاحب اور مکرم معلم جمال الدین صاحب وہاں پہنچے جہاں جماعت ممبران پہلے سے موجود تھے۔ نمازیں ادا کیں اور ان کو درس کے ذریعہ اس بابرکت دن کی اہمیت کے بارے میں بتایا اور مٹھائی تقسیم کی۔ ایک وڈیو فلم دکھائی جس میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے دعویٰ اور جماعت کی مختصر تاریخ کا ذکر تھا۔ اس کے بعد ان کو جماعتی انتظام کے تحت کھانا پیش کیا گیا۔

ویسٹرن ریجن فجی

ویسٹرن ریجن کی جماعتوں کو اپنا جلسہ یوم خلافت مورخہ یکم جون کو تلک کالج لٹوکا کے ہال میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

600 سے زائد غیر از جماعت میں دعوت نامے تقسیم کئے گئے۔ تا زیادہ سے زیادہ صد سالہ خلافت جوبلی کی خبر سنائی جا سکے۔ چنانچہ اس جلسہ میں مہمان خصوصی منسٹر آف لیبر مکرم لیکھ رام وشنوئی صاحب سے رابطہ کیا گیا۔ وہ 2006ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ فجی میں حضور اقدس سے مل چکے تھے اس لئے انہوں نے فوراً اس دعوت کو قبول کیا اور آنے کا وعدہ کیا اور جلسہ پر تشریف بھی لائے۔

یکم جون تلک ہال لٹوکا میں دور دراز 200 کلومیٹر اور 250 کلومیٹر کا سفر طے کر کے احباب جماعتوں بسوں کے ذریعہ جلسہ کے لئے پہنچے۔

پروگرام کے مطابق جلسہ کا آغاز معزز مہمان کی آمد پر تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور اس کا انگلش ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ جس کے بعد کلام صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ پیش کیا گیا جس کے بعد تین تقاریر اور 2 نظمیں برکات خلافت پر پیش کی گئیں جس میں ہال بار بار اللہ تعالیٰ کی حمد وتکبیر کے نعروں سے گونجتا رہا۔ جس کو معزز مہمان نے ایک اور رنگ میں محسوس کیا جس کا ذکر انہوں نے اپنی تقریر میں کچھ یوں بیان کیا کہ ہم دنیا دار سیاسی لیڈر ہیں لیکن جو جماعت احمدیہ کے اندر خلافت کا نظام اور اس کی برکت اور پیار میں دیکھ رہا ہوں یہ خالصتاً خدا کا نظام ہے جس کی مثال ناممکن ہے اس کے ساتھ ہی انہوں نے اپنے مشاہدے اور علم کے مطابق اس بات کا بھی اظہار کیا کہ خلافت کے نظام کی برکت سے آج احمدیہ جماعت عالمگیر جو انسانی خدمت کے لئے کام کر رہی ہے۔ اس کی مثال وہ آپ ہے۔ تعلیم کا میدان ہو یا میڈیکل کا، خدمت خلق ہو انسانی ضرورت کی بنیاد پانی کی سہولت بلاتمیز مذہب وملت جماعت احمدیہ خدمت انسانیت میں مصروف ہے۔ آخر پر انہوں نے کہا کہ میری دعا ہے کہ یہ خلافت کا نظام آپ کی جماعت میں ہمیشہ قائم ودائم رہے اور آپ اسی طرح ترقی کرتے چلے جائیں اور اپنے ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' پر قائم ہیں۔

آخر پر مکرم فضل اللہ صاحب طارق امیر ومشنری انچارج فجی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام حاضرین کی خدمت میں پڑھ کر سنایا جو عالمگیر جماعت احمدیہ کے احباب کے نام حضور انور نے بھجوایا تھا۔ اختتامی دعا سے قبل محترم امیر صاحب نے قرآن کریم اور اسلامی اصول کی فلاسفی کا تحفہ معزز مہمان کی خدمت میں پیش کیا جس کو انہوں نے بڑے احترام کے ساتھ چومتے ہوئے اپنے ماتھے پر لگا کر قبول کیا۔

اس کے بعد ہال کے پچھلے حصہ میں لگائی گئی حضور انور کے دوروں پر مشتمل ایک فوٹو گرافک نمائش کا انتظام بھی تھا۔ جس سے احباب جماعت اور مہمانوں نے استفادہ کیا۔ معزز مہمان نے اس نمائش کو دیکھا ایک جگہ پر رک کر یوں ذکر کیا کہ چونکہ میں حضور انور سے پہلے مل چکا ہوں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کے چہرے پر ایک عجیب اور الگ چمک ہے اور ان کی آنکھوں میں جو روشنی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک علیحدہ Holy Person ہیں اور جماعت کی خدمات کو پھر ایک بار سراہا جب انہوں نے ہومینیٹی فرسٹ کے فوٹو دیکھے۔ یوں یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ جس میں ایک بک سٹال بھی تھا جس سے سینکڑوں احباب نے استفادہ کیا۔ جلسہ کی کل حاضری 400 کے قریب رہی جس میں 50 کے قریب غیر از جماعت شامل تھے۔

نادرن ریجن

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے ساتھ خلافت جوبلی کی تقریبات کے سلسلہ میں جماعت ہائے احمدیہ ونوالیوو کی تمام جماعتوں نے 26 اور 27 دو دن بیت الذکر پر گزارنے کا پروگرام بنایا تھا۔ خلافت جوبلی کے اس پروگرام سے پہلے بیوت الذکر پر متعدد وقار عمل کئے۔ ان کے اردگرد کے ماحول کو صاف کیا مختلف قسم کی ڈیکوریشن سے سجایا۔ اور لائٹنگ بھی کی گئی۔ 26 مئی کی صبح سے ہی احباب جماعت نے پہنچنا شروع کر دیا تھا۔ نماز مغرب اور عشاء کے بعد خلافت کے موضوع پر درس ہوا۔ تمام بیوت پر احباب جماعت

کیلئے کھانے کا انتظام تھا۔ 27 مئی کا آغاز خدا کے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے نماز تہجد سے ہوا۔

لمباسہ جماعت میں نماز فجر کے بعد خلافت کے ہی موضوع پر درس ہوا۔ درس کے بعد تمام تنظیموں کے باری باری عہد دہرائے گئے۔ عہد دہرانے کے بعد تقریب پرچم کشائی ہوئی۔ خاکسار نے لوائے احمدیت اور مکرم شاہ محمد صاحب نے فجی کا جھنڈا فضا میں بلند کیا اور مربی صاحب نے اس موقع پر اجتماعی دعا کروائی۔ دعا کے بعد صدقہ کے 5 بکرے ذبح کئے گئے اور اسی طرح باقی جماعتوں میں بھی صدقہ کے چار چار بکرے ذبح کئے گئے اور پھر ان کا گوشت تقسیم کیا گیا۔ اسی دن مقامی طور پر خلافت کے موضوع پر جلسے ہوئے۔ نماز ظہر کے بعد احباب جماعت کو کھانا اور مٹھائی پیش کی گئی۔ جلسہ کے بعد تمام احباب جماعت کے گروپ فوٹوز بنائے گئے۔ مغرب کی نماز کے بعد چند احباب نے خلافت کے موضوع پر تقاریر پیش کیں۔ نماز عشاء کے بعد حاضرین میں کھانا پیش کیا گیا اور پھر اس پروگرام کے سب سے اہم اور تاریخی پروگرام جلسہ خلافت جوبلی لندن کا MTA پر انتظار ہونے لگا۔ اللہ کے فضل سے کافی احباب نے تقریباً رات بھر جاگ کر پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بروح القدس کا براہ راست خطاب دیکھا اور سنا اور حضور کے ساتھ عہد دہرایا اور دعا میں شامل ہوئے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت کے لئے بے شمار برکتوں اور ایمان کا موجب بنا۔ صبح 2 بجکر 30 منٹ پر اس پروگرام کے اختتام پر وہاں موجود تمام احباب جماعت نے باجماعت نماز تہجد ادا کی اور اس طرح دو روزہ خلافت جوبلی کا نہایت کامیاب اور بابرکت پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

حاضری لمباسہ 80 سیگا نگا 32 ولووا 45 نصروانگا 35

جلسہ یوم خلافت نادرن ریجن

مورخہ 16 جون 2008ء کو نادرن ریجن کی جماعتوں کا جلسہ یوم خلافت لمباسہ شہر میں منعقد ہوا۔ جلسہ سے پہلے باقاعدہ دعوت نامے چھپوا کر اپنوں اور مہمانوں میں تقسیم کئے گئے۔ جلسہ کا انعقاد کھتر یہ ہال میں کیا گیا۔ جلسہ سے ایک روز قبل وقار عمل کے ذریعہ ہال کی صفائی اور تزئین و آرائش کی گئی۔ کیونکہ یہ ریجن کی سطح پر جلسہ تھا اس لئے دور دراز سے احمدی احباب بسوں اور اپنی ذاتی ٹرانسپورٹ پر جلسہ گاہ پہنچے۔ اس جلسہ کا باقاعدہ آغاز مکرم فضل اللہ صاحب طارق امیر و مشنری انچارج فجی کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جلسہ کے پروگرام کے مطابق تلاوت کے علاوہ تین نظمیں اور تین تقاریر شامل تھیں۔ جس میں مقررین نے جلسہ کا تعارف، نظام خلافت اور برکات خلافت کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ جلسہ میں ایک ویڈیو فلم جماعت احمدیہ اور خلافت احمدیہ کی تاریخ کے بارے میں دکھائی گئی۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خلافت جوبلی کے موقعہ پر تاریخی پیغام پڑھ کر سنایا اور خلافت کی اطاعت اور اس کو قائم رکھنے کے لئے ہر قربانی کے لئے پیش پیش رہنے کی طرف توجہ دلائی اور اس کے بعد اختتامی دعا کروائی۔ اس کے بعد تمام حاضرین میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ جلسہ کے موقع پر بک سٹال بھی لگایا گیا نیز خلافت جوبلی کی خوبصورت T-Shirts بھی فروخت کی گئیں۔ کھانے کے بعد نماز ظہر و عصر پڑھی گئیں۔ جلسہ کی کل حاضری 215 رہی۔ جس میں 19 مہمان شامل ہیں۔

﴿بقیہ صفحہ 3﴾

سہل بات نہیں ہے اور ایک انسان کو اسی وقت تائب کہا جاتا ہے جبکہ وہ بکلی نفس امارہ کی پیروی سے دستبردار ہو کر اور ہر ایک تلخی اور ہر ایک موت خدا کی راہ میں اپنے لئے گوارا کر کے آستانہ احدیت پر گر جاتا ہے۔ تب وہ اس لائق ہوتا ہے کہ اس موت کے عوض میں خدا تعالیٰ اس کو زندگی بخشے۔ جس طرح میلا کپڑا بھٹی پر چڑھنے سے اور دھوبی کے ہاتھ سے آب شفاف کے کنارہ پر طرح طرح کے صدمات اٹھانے سے آخر کار وہ سفید ہو جاتا ہے۔ اسی طرح یہ توبہ جس کے معنی میں بیان کر چکا ہوں انسان کو صاف پاک کر دیتی ہے۔

انسان جب خدا تعالیٰ کی محبت کی آگ میں پڑ کر اپنی تمام ہستی کو جلا دیتا ہے تو وہی محبت کی موت اس کو ایک نئی زندگی بخشتی ہے۔ کیا تم نہیں سمجھ سکتے کہ محبت بھی ایک آگ ہے اور گناہ بھی ایک آگ ہے۔ پس یہ آگ جو محبت الٰہی کی آگ ہے۔ گناہ کی آگ کو معدوم کر دیتی ہے یہی نجات کی جڑ ہے۔

(قادیان کے آریہ اور ہم۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 447)

دعا ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل سے ماہ رمضان کے بابرکت ایام میں حقیقی اور سچی توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

بے چین بلکتی روحوں کو آنسو ہی تسلی دیتے ہیں
کمزور بھی ہوں بے طاقت بھی بے وقعت بھی لاچار بھی ہوں
تم تھپک تھپک کر کہتے ہو سو جاؤ تمہارا کوئی نہیں
اک نظر کرم اک نظر کرم اب اور سہارا کوئی نہیں

﴿بقیہ کالم 4﴾

ہوئے حضرت مسیح موعود کا یہ الہام میرے ذہن میں آیا۔ ''میں تیری کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔''

ان کے جانے کے بعد میں نے مشنری انچارج صاحب کو بلایا اور ان سے کہا کہ میں یہ چاول اور بکری جماعت کو دینا چاہتا ہوں۔ پس عید کے موقع پر چاول اور بکری کا گوشت تیار کر کے غریبوں اور قیدیوں کو کھلانا ہے۔ چونکہ اللہ نے مجھے بہت عزت دی ہے اس لئے میں وہ تمام چیزیں جو خدا تعالیٰ کے نام پر مجھے دی جائیں گی وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں دے دوں گا۔

پس میری آپ سے اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مجھے میری فیملی کو اور ہمارے ہسپتال کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

خدا تعالیٰ احمدیت کو عزت و وقار سے نوازتا ہے

افریقہ میں احمدی ڈاکٹروں کی بے لوث خدمات کا رد عمل

مکرم ڈاکٹر رفیع احمد صاحب صاحبزادہ اور ان کی اہلیہ محترمہ رفعت نسرین صاحبہ اس وقت مجلس نصرت جہاں کے تحت احمدیہ ہسپتال امبالے یوگنڈا میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب اس ہسپتال کے میڈیکل آفیسر انچارج ہیں اور محترمہ رفعت نسرین صاحبہ میٹرنٹی وارڈ کی انچارج کے طور پر خدمت کی سعادت حاصل کر رہی ہیں۔ ان دونوں کا وقف سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمایا تھا اور یہ لوگ 26 فروری 2007ء کو یوگنڈا گئے تھے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے حال ہی میں پیش آنے والے واقعہ کی ایمان افروز رپورٹ بھجوائی ہے جو قارئین کی دلچسپی کیلئے درخواست دعا کے ساتھ پیش ہے۔

مورخہ 20 نومبر 2008ء کو حسب معمول میں اپنے مریض دیکھنے میں مصروف تھا کہ اس دوران سٹاف نرس نے آ کر بتایا کہ کچھ لوگ آپ سے ملنے آئے ہوئے ہیں۔ میں نے اس کو کہا کہ ان کو بتائے کہ اس وقت میرے پاس مریض بہت زیادہ ہیں اس لئے انتظار کریں اس دوران میں ان کے بارے میں بھول گیا اور جب میں مریضوں سے فارغ ہوا تو شام کے چار بج گئے تھے۔ میں نے ان کو اپنے آفس میں بلایا۔ جب وہ تشریف لائے تو انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ مریض نہیں ہیں۔ ہمارے ہسپتال سے 90 کلو میٹر دور گاؤں Soroti سے آئے ہیں ان میں سے ایک عیسائی پادری اور تین دوسرے لوگ تھے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ ان خدمات کی وجہ سے جو احمدیہ ہسپتال Mbale علاقہ کے لوگوں کی کر رہا ہے صرف میرا شکریہ ادا کرنے آئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پچھلے 6 ماہ سے اپنے گاؤں سے مریضوں کو علاج کیلئے اس ہسپتال بھیجتے رہے ہیں اور اب تک 86 مریض بھجوائے جا چکے ہیں۔ ان سب کی حالت زیادہ اچھی نہیں تھی ان میں سے ایک کی وفات ہوگئی ہے اس کو HIV/AIDS تھی۔ باقی مکمل طور پر ٹھیک ہیں۔ ان میں سے ایک نے مجھ سے علاج کروایا تھا۔ اس نے کہا کہ میں Mbale اور Soroti کے اردگرد پائے جانے والے مختلف ہسپتالوں سے علاج کرواتا رہا ہوں اور ڈاکٹروں کی اکثریت نے مجھ کو بتایا کہ تمہیں معدے کا کینسر ہو گیا ہے اور تمہارا علاج نہیں کیا جا سکتا۔ مریضوں کے بیان کے مطابق اس کی حالت اتنی خراب ہوگئی تھی کہ اس کے قبیلے کے لوگوں نے اس کی آخری مذہبی رسومات کی ادائیگی بھی شروع کر دی تھی اور اس کی وفات کیلئے ذہنی طور پر تیار تھے۔ اس کے بیان کے مطابق احمدیہ ہسپتال میں آتے ہی اس کا ٹیسٹ کیا گیا اور ہسپتال میں تین دن کیلئے داخل کر لیا گیا اور پندرہ دن کے علاج کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا۔ اس کے بعد اس کی صحت کافی بہتر ہوگئی اور ایک ماہ تک بغیر دوائی لئے بھی گزشتہ علامات دوبارہ ظاہر نہ ہوئیں۔ ہمارے ہسپتال کے ریکارڈ کے مطابق اس آدمی کو پرانا السر اور C.C.F (Congestive Cardiac Failure with High Blood Pressure) تھا۔ وہ سارے ٹاؤن سے ملیریا کا علاج کرواتا رہا اور ہر ڈاکٹر نے اسے بتایا کہ اس کو شدید قسم کا ملیریا اور پرانا السر ہے جو کہ کینسر میں تبدیل ہو گیا ہے۔ اس کے بیان کے مطابق اس کو صحت یاب ہوتے دیکھ کر دیہاتیوں کا اعتقاد اور بھی مضبوط ہو گیا کہ احمدی ایسے لوگ ہیں جو واقعتاً خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور وہ افریقیوں کیلئے نرم دل رکھتے ہیں۔

وفد بہت خوش تھا میرے آفس کے سیکرٹری نے مجھے بتایا کہ وہ میرے لئے کچھ تحائف لے کر آئے ہیں۔ جب میں نے دیکھا تو وہ 50 کلو چاول اور ایک بکری تھی اور یوگنڈا میں یہ بہت ہی مہنگا تحفہ ہے۔ میں نے ہسپتال کی طرف سے ان کا شکریہ ادا کیا اور تحفے کو قبول کیا اس کے بعد پادری نے مجھے بتایا کہ وہ میرا نام جاننا چاہتا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ اس کو میرے نام کی کیوں ضرورت ہے تو انہوں نے بتایا کہ آپ ہمارے گاؤں میں ہمارے محسن ہیں اور چرچ میں ہر ہفتے ہم آپ کی لمبی عمر اور احمدیت کی نیک نامی کیلئے دعائیں مانگیں گے اور چونکہ ہم نے احمدی ڈاکٹر کیلئے دعائیں مانگنی ہیں اس لئے ہمارے لئے بڑی اچھی بات ہوگی اگر آپ اپنا نام ہمیں بتا دیں اور ہم آپ کے نام کو مدنظر رکھ کر دعائیں مانگیں گے۔ اس وقت میں اپنے آنسوؤں پر قابو نہ پا سکا اور میں نے اپنے دفتر میں آویزاں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر کو دیکھا اور اتنی عزت، شہرت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ یہ سب کچھ ممکن نہ تھا اگر میں نے اپنی زندگی جماعت کیلئے وقف نہ کی ہوتی۔ اس کے ساتھ میرے دل میں خیال آیا کہ لوگ کہتے تھے کہ ہم احمدیت کو اس کی جڑوں سے اکھیڑ دیں گے اور یہاں جنگل میں غیر احمدی لوگ احمدیت کی تعریف کر رہے ہیں اور ہماری خدمات پر خراج تحسین پیش کر رہے ہیں انہوں نے مجھے اپنے گاؤں کا دورہ کرنے کی دعوت دی انہوں نے کہا کیونکہ لوگ میرے دورے کی بڑی خواہش رکھتے ہیں میں نے ان کا شکریہ ادا کیا اور وعدہ کیا کہ میں جلد دورہ کرنے آؤں گا اور ان کے گاؤں میں فری Cardiac اور Diabetic کیمپ بھی لگانے کا انتظام کیا جائے گا۔ ان سے وعدہ کرتے

﴿باقی کالم 2 پر﴾

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 96179 میں نداء ظفر

بنت ملک ظفر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MCB 18/216 ڈھوک فیروز چکوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 گرام مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداء ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد طاہر ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر احمد ولد ملک نذیر احمد

مسل نمبر 96180 میں راشدہ شبیر

زوجہ شبیر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ ماہی جو بھان ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/6500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (3) مکان برقبہ 2000 مربع فٹ واقع ملکانگر ٹاؤن ہالہ ناکہ (حصہ داران 3 بہنیں، 4 بھائی اور والدہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ شبیر۔ گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ناصر وصیت نمبر 37108 گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ

مسل نمبر 96181 میں محمد ظفر اللہ

ولد شبیر احمد قوم ملاح پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماہی جو بھان ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ظفر اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ناصر وصیت نمبر 37108۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر اکبر گوپانگ ولد علی اکبر گوپانگ

مسل نمبر 96182 میں نور العین

بنت شبیر احمد قوم ملاح پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ ماہی جو بھان ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نور العین۔ گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ناصر وصیت نمبر 37108۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ ولد شبیر احمد

مسل نمبر 96183 میں شائستہ

بنت شبیر احمد قوم ملاح پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ ماہی جو بھان ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ شبیر۔ گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ناصر وصیت نمبر 37108۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ ولد شبیر احمد

مسل نمبر 96184 میں قرۃ العین علی

بنت علی احمد عباسی قوم عباسی پیشہ ...... عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ ماہی جو بھان ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین علی۔ گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ناصر وصیت نمبر 37108۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ ولد شبیر احمد

مسل نمبر 96185 میں ظہیر احمد

ولد امیر احمد قوم ملاح پیشہ مزدوری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ ماہی جو بھان ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ناصر وصیت نمبر 37108۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ ولد شبیر احمد

مسل نمبر 96186 میں مفتاح الظفر میمن

ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن قوم میمن پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مفتاح الظفر میمن۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ارشد میمن ولد اللہ ڈلو۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن میمن ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن

مسل نمبر 96187 میں لطیف احمد شریف

ولد ماسٹر محمد اسلم شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطیف احمد شریف۔ گواہ شد نمبر 1 صادق احمد لطیف وصیت نمبر 52254۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم العبد عمران ولد ملک محمد سرور خان

مسل نمبر 96188 میں عائشہ صدف

بنت مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 96189 میں نبیلہ اکرم

بنت محمد اکرم قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد خان وصیت نمبر 65913۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد محمد لطیف

مسل نمبر 96190 میں صباحت احمد نورین

بنت بشارت احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباحت احمد نورین گواہ شد نمبر 1 وجاہت احمد خان ولد بشارت احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان ولد محمد اسماعیل خان

مسل نمبر 96191 میں صابعہ وسیم

بنت مبشر احمد وسیم قوم جالب پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صابعہ وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد وسیم ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان ولد محمد اسماعیل خان

مسل نمبر 96192 میں ثمر وسیم

بنت مبشر احمد وسیم قوم جالب پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمر وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد وسیم ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان ولد محمد اسماعیل خان

مسل نمبر 96193 میں رانا مشتاق احمد

ولد محمد علی قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ کا 1/2 حصہ واقع باب الابواب مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /1000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو

کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رانا مشتاق احمد۔ گواہ شدنمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821۔ گواہ شدنمبر 2 ندیم احمد وصیت نمبر 77834

مسل نمبر 96194 میں عروسہ مشتاق

بنت محمد مشتاققوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عروسہ مشتاق ۔گواہ شدنمبر 1 ممتازاحمد بھٹی وصیت نمبر 22821 ۔گواہ شدنمبر 2 لقمان احمد قمر ساہی وصیت نمبر 40254

مسل نمبر 96195 میں شازیہ بشریٰ

زوجہ محمد شکیل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/215580 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + تنخواہ ٹیچر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شازیہ بشریٰ گواہ شدنمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔گواہ شد نمبر 2 مبشر عمران ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 96196 میں بشریٰ طارق

زوجہ شیخ طارق محمودقوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 500-27 گرام مالیتی -/54725 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔بشریٰ طارق۔گواہ شدنمبر 1 شیخ طارق محمود ولد شیخ مبارک محمود۔گواہ شدنمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 96197 میں درمکنون طارق

بنت شیخ طارق محمودقوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔درمکنون ۔گواہ شد نمبر 1 شیخ طارق محمود ولد شیخ مبارک محمود۔گواہ شدنمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 96198 میں ظفراللہ شوکت

ولد محمد شوکت شوقین قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ظفراللہ شوکت شوقین۔ گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405۔ گواہ شدنمبر 2 یاسر سلیم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 96199 میں فرزانہ سلطان

زوجہ چوہدری سلطان احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 4 تولہ مالیتی -/95000 روپے (3) ترکہ وزرعی زمین واقع چک نمبر 243 گ۔ب برقبہ 1 کنال مالیتی -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فرزانہ سلطان گواہ شدنمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750 ۔گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ڈوگر وصیت نمبر 65478

مسل نمبر 96200 میں مریم سلطان

زوجہ محمد سلطان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفاہ عام کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 25 تولہ مالیتی -/500000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/275000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مریم سلطان گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم ولد صوفی محمد عبداللہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان ولد محمد اکرم

مسل نمبر 96201 میں Risa Amatul Hapiz

زوجہ Salmat Hendrow قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 21 مالیتی -/RP4200000 (2) حق مہر 25 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP5000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Risa Amatul Hapiz۔گواہ شدنمبر 1 H. Muhammad Wendy۔گواہ شدنمبر 2 Slamat Handrow

مسل نمبر 96202 میں Tin Hartinah

زوجہ Rudy قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP200000000 (2) طلائی زیور 23 گرام مالیتی -/RP4500000 (3) حق مہر -/RP250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP4500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Tin Hartinah۔گواہ شد نمبر 1 H.Mansoor Ahmad۔گواہ شدنمبر 2 Rudi

مسل نمبر 96203 میں Siti Jubaedah

بنت Kombali Kamaludin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Siti Jubaedah۔گواہ شد نمبر 1 Ahmad Ali۔گواہ شدنمبر 2 Taufik Rahman

مسل نمبر 96204 میں انیس احمد

ولد چوہدری محمد رفیق قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی مشترکہ 30/ ایکڑ واقع جلال پور بھٹیاں سیالکوٹ کا حصہ (4 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔انیس احمد۔گواہ شدنمبر 1 پاشا کلیم احمد ساہی ولد محمد اکبر ساہی ۔گواہ شدنمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 96205 میں

Bockarie S Massa Quoi

ولد Moinina Massa Quoi قوم Mende پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le400000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Bockarie.S Massa Quoi گواہ شدنمبر 1 Abdula Muniru۔گواہ شدنمبر 2 James M.Tailla

مسل نمبر 96206 میں

James Mustapha Taillu

ولد Pa James Taillu قوم Menda پیشہ ٹیچر عمر 59 سال بیعت 1960ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدا دمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/Le20000000 (2) موٹرسائیکل مالیتی -/Le1500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Le73300 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ James M.Taillu۔گواہ شد نمبر 1 معلم مصطفیٰ۔گواہ شدنمبر 2 B S Massa Quoi

مسل نمبر 96207 میں

Mohammad Keikula Koroma

ولد Mohammad Koroma قوم Mende پیشہ فارمر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدا دمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le166000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Mohammad Keikula Koroma۔گواہ شدنمبر 1 منیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 Ibrahim Bangura

مسل نمبر 96208 میں Gibrilla Swaray

ولد Swaray Baova قوم Mende پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت 1973ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Le7 31 20 2/- ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Gibrilla Swaray۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللہ منیر شریف۔ گواہ شد نمبر 2 B.S Massa Quoi

مسل نمبر 96209 میں عامرہ مظفر

زوجہ توصیف احمد قمر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عامرہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد قمر خاوند موصیہ

مسل نمبر 96210 میں ثمر قیوم

زوجہ عبدالقیوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/C$6000 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمر قیوم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضل محمد خان ولد نور محمد خان

مسل نمبر 96211 میں وقاص احمد منیب

ولد منیب احمد قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جو بینک قرض سے لیا گیا ہے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2107.96 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد منیب۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد چوہدری ولد چوہدری نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 96212 میں مظفر احمد شاہد

ولد عبدالرشید انور قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 منیب احمد ولد رحمت خان۔ گواہ شد نمبر 2 مصدق حیات ولد چوہدری محمد سعید

مسل نمبر 96213 میں شاہینہ کوثر

زوجہ مظفر احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 9 مرلہ پلاٹ واقع لاہور مالیتی -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہینہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شاہد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیب احمد ولد رحمت خاں

مسل نمبر 96214 میں حسان ملک

ولد مامون ملک قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسان ملک۔ گواہ شد نمبر 1 مامون ملک ولد سلطان محمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 96215 میں محمد فاتح ملک

ولد مامون ملک قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-09-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فاتح ملک۔ گواہ شد نمبر 1 مامون ملک ولد سلطان محمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 96216 میں ندیم احمد

ولد عبدالرشید قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-04-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000$ سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام احمد ولد ملک محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد سعید ولد چوہدری احمد سعید

مسل نمبر 96217 میں بشریٰ محمود

زوجہ ندیم احمد قوم ھندل پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-04-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی -/C$305000 (2) طلائی زیور بوزن 80-395 گرام مالیتی -/C$9131.21 (3) حق مہر بذمہ خاوند -/C$10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000$ سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشریٰ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 غلام محمود ولد ملک محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد سعید ولد چوہدری احمد سعید

مسل نمبر 96218 میں لقمان محمد احمد

ولد سعید احمد قمر قوم وینس پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-09-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کینیڈا جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/525000 روپے (2) مکان واقع کینیڈا جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے کا 1/3 حصہ مالیتی -/575000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4100$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200$ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد چوہدری عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 زبیر منگلا ولد اللہ بخش

مسل نمبر 96219 میں بشریٰ طاہر

زوجہ طاہر احمد نسیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے اٹھارہ تولے مالیتی -/325000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مالیتی -/C$3600۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد نسیم ولد چوہدری نذیر احمد نسیم۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 96220 میں صائمہ احمد

بنت شیخ مبشر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت (پارٹ ٹائم) عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-09-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 تولے مالیتی -/C$7000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر ظفر گوندل ولد ظفر احمد

مسل نمبر 96221 میں محمود احمد ملک

ولد مظفر احمد قوم ککے زئی پیشہ فارغ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-07-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مالیتی -/C$4000 (2) مرکز قومی بچت (لاہور) میں جمع شدہ رقم مالیتی -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000$ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15360 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد ملک گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد مرزا ولد محمد احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد احسن گردیزی ولد سید محمد محسن

مسل نمبر 96222 میں مبشر احمد ارشد

ولد خورشید محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-07-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد ارشد گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد مرزا ولد محمد احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم الرحمٰن ولد مبشر احمد ارشد

مسل نمبر 96223 میں مریم صدیقہ

زوجہ طیب محمود قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 21 تولہ (2) حق مہر وصول شدہ -/16000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 طیب محمود ولد ارباب سردار علی۔ گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد صاحبزادہ ولد صاحبزادہ خلیل الرحمٰن

مسل نمبر 96224 میں Nusrat J.N.Khan

زوجہ محمد جاوید خان قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/500$ (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrat J.N.Khan۔ گواہ شد نمبر 1 Mohd T.khan ولد Ahmad F.Khan۔ گواہ شد نمبر 2 Hassan Samut ولد Yeman Samut

مسل نمبر 96225 میں آنسہ رحمت اللہ

زوجہ نسیم اللہ رحمت اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/25000$ (2) حق مہر -/200$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 Bashir uddin Usama ولد Precy A.Nelson۔ گواہ شد نمبر 2 سید ایچ حسن ولد سید عبدالرحمٰن

مسل نمبر 96226 میں بشریٰ ملک

زوجہ شاہد ملک قوم حیات پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/5000$ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد منور احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد ملک ولد سعید احمد ملک

مسل نمبر 96227 میں امتہ الباسط خالد

زوجہ محمد اکرم خالد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے (2) مکان واقع U.S.A جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم قریشی ولد محمد شفیع قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 حامد اے بھٹی ولد بشیر بھٹی

مسل نمبر 96228 میں مستنصر گُل احمد

ولد رانا عبدالجبار احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-08-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مستنصر گل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالجبار وصیت نمبر 31792 گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد شاکر وصیت نمبر 35835

مسل نمبر 96229 میں طاہرہ مبارکہ صادق

زوجہ جبران شفقت قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 22 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ مبارکہ صادق۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان علی صادق ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 96230 میں Mrs Siti Saudah

زوجہ Djamil Samian قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/RP5000 (2) مکان برقبہ 2000 مربع فٹ مالیتی -/RP250000000 (3) زمین برقبہ 1400 مربع فٹ مالیتی -/RP30000000 (4) طلائی زیور مالیتی 50 گرام مالیتی -/RP7500000 (5) مکان برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP200000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP6000000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Saudah۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Basharat Tarmudi

مسل نمبر 96231 میں Isah Rrustemi

ولد Murat قوم البانین پیشہ ڈاکٹر عمر 45 سال بیعت 1986ء ساکن Kosovo بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 عدد مکانات مالیتی -/100000 یورو کا 1/2 حصہ (2) فلیٹ مالیتی -/75000 یورو کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 یورو سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Isah Rrustemi۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 Musa Rrustemi

مسل نمبر 96232 میں حانیہ احمد شاہد

بنت مبارک احمد شاہد قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حانیہ احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد ولد چوہدری شیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خان

مسل نمبر 96233 میں امتہ الحفیظ شاکر

زوجہ محمد عرفان شاکر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 110 گرام مالیتی -/1760 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-05-27 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ شاکر گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعمان ولد محمد عرفان شاکر

مسل نمبر 96234 میں چوہدری عبدالکریم

ولد چوہدری محمد اسحٰق قوم چوہدری پیشہ فارغ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/620 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 1 کریم احمد منیر ولد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ ولد رشید احمد باجوہ

مسل نمبر 96235 میں نادیہ مبارک احمد

زوجہ مبارک احمد ارجمند قوم جٹ سراء پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع 6/11L ساہیوال مالیتی -/400000 روپے (حصہ داران 3 بھائی 3 بہنیں) (2) طلائی زیور بوزن ساڑھے سترہ تولے (3) حق مہر -/7000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ارجمند ولد حکیم محمد سعید

مسل نمبر 96236 میں مظفر احمد ضیاء

ولد ضیاء الدین ضیاء قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/1100000 روپے (2) 3 فیملی ہاؤس واقع جرمنی جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے کا 1/2 حصہ مالیتی -/320000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-11-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد کامران ولد محمد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف احمد ولد حسین بخش

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ راشدہ طلعت صاحبہ اہلیہ مکرم رضا ہارون احمد صاحب لندن کو 3 دسمبر 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جہانزیب احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب ابن مکرم چوہدری سراج الدین صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم میاں فضل الرحمٰن بسمل صاحب بی اے بی ٹی سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بااقبال و بامراد، والدین و خاندان کیلئے قرۃ العین اور سلسلہ احمدیہ کے لئے مفید وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل ورحم سے مکرم عباس احمد صاحب ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ محمود آباد فارم ضلع عمر کوٹ کو مورخہ 18 اکتوبر 2008ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام قرۃ العین عباس تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم سعید احمد صاحب محمود آباد فارم کی پوتی، مکرم سلیم احمد صاحب نصرت آباد فارم ضلع میر پور خاص کی نواسی اور حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کے باعمر، خادمہ دین اور نیک و صالحہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(بقیہ از صفحہ 1)

آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک فرزند مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب سابق امیر ضلع میر پور خاص عطا کیا تھا۔ جو جماعتی خدمات بجالاتے ہوئے 8 ستمبر 2008ء کو میر پور خاص میں راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ آپ نے اپنے اکلوتے بیٹے کی وفات کا غم بھی بہت حوصلے اور صبر سے برداشت کیا اور ہر حال میں خدا کی رضا پر راضی رہنے کا بہت عمدہ نمونہ پیش کیا۔ آپ چند سالوں سے بیمار تھیں۔ بالآخر مورخہ 2 فروری بروز پیر دوپہر ساڑھے بجے اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سعید احمد صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری نانی جان مکرمہ عزیزہ بی بی صاحبہ چک نمبر 132 گ۔ب ضلع فیصل آباد بیمار ہیں۔ نیز میری تائی محترمہ بشریٰ صاحبہ طاہر آباد شرقی ربوہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو شفائے کاملہ سے نوازے۔ ہر آن حافظ وناصر ہو۔ اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم وحید احمد صاحب ولد مکرم عبدالرزاق صاحب (نواز شاپنگ سنٹر ربوہ) حال مقیم لندن کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ دل کا آپریشن متوقع ہے۔ علاج جاری ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنی جناب سے عزیز کی کامل شفایابی کے سامان کرے اور صحت وتندرستی والی لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ فوزیہ فرزانہ صاحبہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یعقوب بھٹی صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ کچھ عرصہ سے بعارضہ دل علیل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ محترمہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ناصر محمود صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ میری اہلیہ مکرمہ ناہید کوثر صاحبہ کی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں انجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ماسٹر منظور احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ محمود آباد فارم ضلع عمر کوٹ کے دل کا بائی پاس کا کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ حالت بہتر ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے موصوف کی کامل اور جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

طاعون پھیلنے کی پیشگوئی

طاعون 1896ء کے آخر میں بمبئی کے علاقہ سے نمودار ہوئی اور آہستہ آہستہ ہر دوار تک پہنچ گئی۔ پنجاب ابھی تک اس وبا سے محفوظ تھا اور انگریزی حکومت کے افسر اپنی حفاظتی تدابیر کے پیش نظر یقین رکھتے تھے کہ پنجاب محفوظ رہے گا مگر اللہ تعالیٰ نے 6 فروری 1898ء کو حضرت مسیح موعود پر بذریعہ رویا ظاہر فرمایا کہ پنجاب میں بہت جلد طاعون پھیلنے والی ہے۔ حضرت اقدس نے یہ خبر ملتے ہی ایک اشتہار دیا جس میں اہل پنجاب کو اطلاع دی اور انہیں اصلاح احوال کی پرزور تحریک فرمائی۔

اس اشتہار میں حضور نے تحریر فرمایا:۔

''آج جو 6 فروری 1898ء روز یک شنبہ ہے میں نے خواب میں دیکھا کہ خدا تعالیٰ کے ملائک پنجاب کے مختلف مقامات میں سیاہ رنگ کے پودے لگا رہے ہیں اور وہ درخت نہایت بدشکل اور سیاہ رنگ اور خوفناک اور چھوٹے قد کے ہیں۔ میں نے بعض لگانے والوں سے پوچھا کہ یہ کیسے درخت ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ طاعون کے درخت ہیں جو عنقریب ملک میں پھیلنے والی ہے۔ .... یہ تقدیر ایسی ہے کہ جو دعا، صدقات اور خیرات اور اعمال صالحہ اور توبہ نصوح سے ٹل سکتی ہے۔ اس لئے میری ہمدردی نے تقاضا کیا کہ میں عام لوگوں کو اس سے اطلاع دوں۔''

مندرجہ بالا اشتہار کے بعد آپ نے 2 مئی کو اپنے مخلصین خاص کا اجتماع کر کے انہیں متوقع وبائی خطرہ سے متعلق ضروری ہدایات دیں۔ آپ نے سچے خادم دین وملت ہونے کی وجہ سے ارشاد فرمایا کہ ہماری جماعت بنی نوع انسان کی سچی ہمدردی اور گورنمنٹ کی ہدایتوں کی دل وجاں سے پیروی کر کے اپنی نیک ذاتی اور نیک عملی اور خیر اندیشی کا نمونہ دکھاوے۔

علاوہ ازیں حضور نے پہلے ہی ''تریاق الٰہی'' نامی ایک الہامی دوا بھی اڑھائی ہزار روپیہ صرف کر کے تیار کروائی تا جس وقت پنجاب میں طاعون پھیلنے کا احتمال ہو یہ دوا اللہ تقسیم کردی جائے ساتھ ہی بدن پر مالش کے لئے ''مرہم عیسیٰ'' بھی بنائی جو طاعون کی تمام قسموں کے لئے تیر بہدف اور مادہ سمی کی بہترین مدافعت کرتی ہے۔ دوائے طاعون کے لئے حضرت مولوی نورالدین صاحب نے دو ہزار روپے کے یاقوت رمانی دیئے۔ نیز شیخ رحمت اللہ صاحب، نواب محمد علی خاں صاحب، ڈاکٹر بوڑے خاں صاحب اسسٹنٹ سرجن قصور اور منشی رستم علی صاحب کورٹ انسپکٹر انبالہ اور کئی دوستوں نے بھی اس کار خیر میں حصہ لیا۔ یہ دوا تیار ہو چکی تو حضور اقدس نے 23 جولائی 1898ء کو اشتہار دیا جس میں عوام کے لئے بیش قیمت طبی ہدایات دیں اور ان ظاہری تدابیر کے ساتھ جو ہمیشہ سنت صلحاء کا خاصہ رہی ہیں سب سے ضروری بات یہ لکھی کہ ''خدا تعالیٰ سے گناہوں کی معافی چاہیں، دل کو صاف کریں اور نیک اعمال میں مشغول ہوں۔'' یہ اشتہار دو ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔

انہیں دنوں میں حضور پر روحانی طریق سے یہ انکشاف بھی ہوا کہ طاعون اور خارش کا مادہ ایک ہے چنانچہ حضور نے مشورہ دیا کہ اگر تجربہ کرنے والے اس امر کی طرف توجہ کریں اور بطور حفظ ماتقدم طاعون سے متاثرہ مقامات پر خارش کا مرض پھیلا دیں تو ممکن ہے کہ مادہ طاعون اس راہ سے تحلیل ہو جائے اور طاعون سے نجات مل جائے۔

حضور نے طاعون کی پیشگوئی سے متعلق جو پہلا اشتہار شائع فرمایا وہ ملکی اخبارات کو بھی بھجوا دیا تھا مگر افسوس کہ مخالفین کے علاوہ اخبارات نے بھی جو عوام کے نمائندے تھے اور ان کی مفید راہنمائی کر سکتے تھے اپنے قلم کا پورا زور گورنمنٹ کے قانون طاعون پر جرح قدح کرنے میں صرف کر دیا اور گورنمنٹ کے قانون اور مذہبی دست درازی کی آڑ لے کر اس سلسلہ میں چھوت چھات کی ایسی طویل بحثیں چھیڑ دیں کہ اصلی مقصد ہی فوت ہو گیا۔ لاہور کے روزنامہ ''پیسہ اخبار'' نے حضور کے اشتہار کے ایک حصہ کو بہت معقول، موثر، قیمتی مشورہ بہت عمدہ اور مدلل تسلیم کرنے کے باوجود اس پر متعدد اعتراضات اٹھائے۔

مخالفین حضرات اسی طرح مخالفت کر رہے تھے کہ جلد ہی طاعون پنجاب میں بھی داخل ہو گئی۔ شروع میں اس کا حملہ زیادہ سخت نہیں تھا مگر وہ رفتہ رفتہ تیز ہوتی گئی یہاں تک کہ 1902ء میں اس نے کافی زور پکڑ لیا اور 1903ء سے لے کر 1907ء تک تو اس نے پورے صوبہ میں وہ تباہی مچائی کہ لوگوں کی آنکھوں کے سامنے قیامت کا نمونہ آ گیا۔ ہزاروں دیہات ویران ہو گئے۔ سینکڑوں شہروں اور قصبوں کے محلے کے محلے خالی ہو گئے اور بعض جگہ ایسی تباہی آئی کہ مردوں کو دفن کرنے کے لئے کوئی آدمی نہیں ملتا تھا اور لاشیں سڑکوں اور گلیوں میں پڑی ہوئی سڑتی تھیں۔

جب یہاں تک نوبت پہنچی تو وہی اخبارات جنہوں نے حضرت اقدس کے اشتہارات پر ہنسی اڑائی تھی برملا لکھنے لگے کہ ''یہ سب باتیں ثابت کرتی ہیں کہ خدا کے علم میں پنجاب کو ابھی اس وباء سے بہت کچھ نقصان پہنچنا تھا''۔ نیز انہیں حضرت اقدس کے بیان کی لفظاً لفظاً تصدیق کرتے ہوئے لکھنا پڑا کہ ''طاعون کا اگر علاج ہے تو یہی ہے جو ہر شہر کے باشندے کر رہے ہیں کہ بد اعمال ترک کر کے سچے دل سے جناب باری میں التجا کریں تا کہ اس کا دریائے رحم جوش میں آ کر اس قہر کی آگ کو بجھادے۔''

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 7)

☆☆☆

تصحیح

روزنامہ الفضل مورخہ 2 فروری 2009ء کے پہلے صفحہ پر ارشادات حضرت مسیح موعود میں آٹھویں سطر میں ایک لفظ سہو کتابت سے لکھنا رہ گیا ہے۔ اب اس عبارت کو یوں پڑھا جائے "بتوں کا تم پر کچھ احسان نہیں ہے انہوں نے تمہیں پیدا نہیں کیا اور تمہاری خوردسالی میں وہ تمہارے متکفل نہیں تھے۔"

ذہنی پریشانی، اٹھرا، بواسیر، شوگر، گرمی، کمزوری اور خارش ہر قسم کیلئے
حکیم منور احمد عزیز چک چٹھہ والے
0334-6201283 دارالفتوح شرقی گلی نمبر 1 ربوہ 6214029

سیل۔ سیل۔ سیل
صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
047-6214300

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس اور جینز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔ نیوانارکلی۔ لاہور فون: 7324448

داخلہ نرسری کلاسز 2009ء
الصادق اکیڈمی ربوہ
● الصادق اکیڈمی ربوہ میں جونیئر و سینئر نرسری میں داخلہ مورخہ 16 فروری 2009ء سے شروع ہوگا۔ جو کہ سیٹیں مکمل ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔
● جونیئر نرسری میں داخلہ کے لئے عمر 31 مارچ 2009ء تک اڑھائی سال تا ساڑھے تین سال جبکہ سینئر نرسری کلاس کے لئے عمر ساڑھے تین سال تا ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔
● داخلہ فارم مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی دو تصدیق شدہ فوٹو کاپیز منسلک کریں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون نمبر: 6211637-6214434

لاعلاج مریضوں کا علاج
بذریعہ ٹیلی فون کروانے کی سہولت
ڈاکٹرز کیلئے ٹریننگ ورکشاپس
سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
0334-6372030
047-6212694

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

ربوہ میں طلوع وغروب 6۔فروری	
طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:49

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سہری کا زیادہ لگنا
عنبری کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں
فی ڈبی 200 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216
047-6211971:

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

Most Effective Legal Solution

نفیر اے ملک
لاء چیمبر سینئر پارٹنر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ
پرنسپل قائداعظم لاء کالج
ممبر ہیومن رائٹس کمیشن گورنمنٹ آف پنجاب
For Free Legal Advice

Please Contact
419-A فورتھ (ایگزیکٹو) فلور، صادق پلازہ 69 دی مال، لاہور
فون: 042-6280623
فیکس: 042-6280627
ای میل: info@nafeerlawchamber.com